محمد رفیع مفتی

قسم توڑنے کا حکم

روی أن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال[1]: من حلف علی یمین فرأی غیرھا خیرا منھا فلیدع یمینہ ولیأت[2] الذی ھو خیر و لیکفر عن یمینہ.

روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور پھر کسی دوسری بات کو اس سے بہتر پائے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی قسم کو چھوڑ کر اس کا کفارہ دے اور اس بہتر بات ہی کو اختیار کرے[1]۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ قسم اپنے عہد پر اللہ کو گواہ ٹھیرانا ہے۔ آدمی جب کوئی قسم کھائے تو اسے چاہیے کہ وہ لازماً اسے پورا کرے۔ لیکن اگر کبھی اس کے سامنے یہ بات آجائے کہ قسم کو پورا کرنے کی صورت میں وہ اس سے بہتر کسی کام سے یا خیر و تقویٰ کی کسی بات سے محروم رہ جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ قسم کو پورا کرنے کے بجائے اس کا کفارہ دے اور اس بہتر کام یا خیر و تقویٰ کے حوالے سے اس بہتر بات ہی کو اختیار کرے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

متن کے حواشی

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ مسلم کی روایت، رقم ۱۶۵۰ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ مضمون یا اس کے بعض حصے حسب ذیل (۵۰) مقامات پر نقل ہوئے ہیں:

موطا، رقم ۱۰۱۷۔ مسلم، رقم ۱۶۵۰ (۲)، ۱۶۵۱ (۳)۔ ترمذی، رقم ۱۵۳۰۔ نسائی، رقم ۳۷۸۱، ۳۷۸۲، ۳۷۸۵، ۳۷۸۶، ۳۷۸۷۔ ابن ماجہ، رقم ۲۱۰۸، ۲۱۱۱۔ احمد بن حنبل، رقم ۶۹۹۰، ۶۷۳۶، ۶۹۰۷، ۶۹۶۹، ۸۷۱۹، ۱۱۷۴۵، ۱۸۲۷۰، ۱۸۲۷۷، ۱۸۲۸۳، ۱۸۲۹۹، ۱۸۲۹۱، ۱۹۳۹۹۔ ابن حبان، رقم ۴۳۴۵، ۴۳۴۶، ۴۳۴۷، ۴۳۴۹، ۴۳۵۲۔ بیہقی، رقم ۱۸۶۳۳، ۱۸۶۳۴، ۱۹۶۲۷، ۱۹۶۳۲، ۱۹۶۳۴، ۱۹۶۴۴، ۱۹۶۴۵، ۱۹۷۳۴، ۱۹۷۴۴، ۱۹۷۴۶، ۱۹۷۴۷، ۱۹۷۴۸، ۱۹۶۳۳، ۱۹۶۳۶۔ ابویعلیٰ، رقم ۵۷۶۲۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۳۰۱، ۱۲۳۰۳۔ دارمی، رقم ۲۳۴۵۔ ابوداؤد، رقم ۳۲۷۴۔

بعض روایات مثلاً موطا، رقم ۱۰۱۷ میں 'علی یمین' (قسم پر) کے بجائے 'بیمین' (قسم پر) کے الفاظ، 'ولیکفر' (اور چاہیے کہ وہ کفارہ دے) کے بجائے 'فلیکفر' (پھر چاہیے کہ وہ کفارہ دے) کے الفاظ اور 'ولیأت' (اور چاہیے کہ وہ اختیار کرے) کے بجائے 'ولیفعل' (پھر چاہیے کہ وہ بجالائے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۱۶۵۰ میں 'فلیدع یمینہ ولیأت' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم کو چھوڑ دے اور اختیار کرے) کے بجائے 'فلیأت' (پھر چاہیے کہ وہ اختیار کرے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۱۶۵۰ ہی کی ایک دوسری سند میں 'ولیکفر عن یمینہ' (اور چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے) کے بجائے 'فلیکفر یمینہ' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً نسائی، رقم ۳۷۸۱ میں 'فلیکفر عن یمینہ' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے) کے الفاظ پہلے آئے ہیں اور 'ولیأت الذی ہو خیر' (اور چاہیے کہ وہ اسے اختیار کرے جو بہتر ہے) کے الفاظ بعد میں۔

بعض روایات مثلاً نسائی، رقم ۳۷۸۲ میں 'من حلف' (جس نے قسم کھائی) کے بجائے 'اذا حلف أحدکم' (جب تم میں سے کوئی قسم کھائے) کے الفاظ اور 'ولیأت الذی ہو خیر' (اس بات کو اختیار کرے جو بہتر ہے) کے بجائے 'ولینظر الذی ہو خیر فلیأتہ' (اور چاہیے کہ وہ اس بات کو دیکھے جو بہتر ہے اور پھر اسے اختیار کرے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً نسائی، رقم ۳۷۸۶ میں 'ولیکفر عن یمینہ' (اور چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے) کے

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

بجائے 'ولیکفرھا' (اور چاہیے کہ وہ اس کا کفارہ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً نسائی، رقم ۳۷۸۷ میں 'فرأی غیرھا خیرا منھا' (پھر کسی دوسری بات کو اس سے بہتر پائے) کے بجائے 'فرأی خیرا منھا' (پھر اس سے بہتر پائے) کے الفاظ اور 'فلیدع یمینہ' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم کو چھوڑ دے) کے بجائے 'ولیترك یمینہ' (اور چاہیے کہ وہ اپنی قسم چھوڑ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن ماجہ، رقم ۲۱۱۱ میں 'فلیدع یمینہ' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم کو چھوڑ دے) کے بجائے 'فلیترکھا' (پھر چاہیے کہ وہ اسے چھوڑ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، اسی روایت میں 'فإن ترکھا کفارتھا' (کیونکہ اسے چھوڑنا ہی اس کا کفارہ ہے) کے الفاظ بھی آئے ہیں، یہی الفاظ یا اس سے ملتے جلتے الفاظ بعض دوسری روایات میں بھی موجود ہیں، لیکن چونکہ ان الفاظ پر مشتمل کوئی روایت بھی سنداً مضبوط نہیں پائی گئی، لہٰذا ان الفاظ کو یہاں زیر بحث نہیں لایا گیا۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۸۲۷۰ میں 'ولیأت الذی ھو خیر' (اور چاہیے کہ وہ اس بہتر بات ہی کو اختیار کرے) کے بجائے 'فلیأت بالذی ھو خیر' (پھر چاہیے کہ وہ اس بہتر بات ہی کو اختیار کرے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن حبان، رقم ۴۳۴۵ میں 'فلیدع یمینہ' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم کو چھوڑ دے) کے بجائے 'ثم لیترك یمینہ' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم چھوڑ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۳۴ میں 'فلیدع یمینہ' (پھر چاہیے کہ وہ اپنی قسم کو چھوڑ دے) کے بجائے 'ولیترك' (اور چاہیے کہ وہ چھوڑ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۶۴۵ میں 'ولیأت' (اور چاہیے کہ وہ اختیار کرے) کے بجائے 'فأتی' (تو وہ اختیار کرے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۷۳۴ میں 'ولیأت الذی ھو خیر' (اور چاہیے کہ وہ اس بہتر بات ہی کو اختیار کرے) کے بجائے 'فلیأتھا' (پھر چاہیے کہ وہ اسے اختیار کرے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۷۴۶ میں 'ولیأت الذی ھو خیر' (اور چاہیے کہ وہ اس بہتر بات ہی کو اختیار کرے) کے بجائے 'ولیفعل' (اور چاہیے کہ وہ بجا لائے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۷۴۷ میں 'فرأی غیرھا خیرا منھا' (پھر کسی دوسری بات کو اس سے بہتر

پائے) کے بجائے 'ثم رأى خيرا مما حلف عليه' (پھر وہ دیکھے اس سے بہتر جس پر اس نے قسم کھائی ہے) کے الفاظ اور 'الذی هو خير' (جو بہتر ہے) کے بجائے 'الذی هو خير منه' (جو اس سے بہتر ہے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۹۷۴۸ میں 'وليكفر عن يمينه' (اور چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے) کے بجائے 'فليكفرها' (پھر چاہیے کہ وہ اس کا کفارہ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۳۰۱ میں 'وليكفر عن يمينه' (اور چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے) کے بجائے 'وليكفر يمينه' (اور چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۱۲۳۰۳ میں 'فرأى غيرها خيرا منها' (پھر کسی دوسری بات کو اس سے بہتر پائے) کے بجائے 'فرأى ما هو خير منها' (پھر وہ دیکھے اسے جو اس سے بہتر ہے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۱۶۵۱ میں 'فرأى غيرها خيرا منها' (پھر کسی دوسری بات کو اس سے بہتر پائے) کے بجائے 'ثم رأى خيرا منها' (پھر وہ دیکھے اس سے بہتر کو) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

اسی مضمون کی روایت مسلم، رقم ۱۶۵۱ درج ذیل واقعے کے سیاق میں لائی گئی ہے۔

عن تميم بن طرفة قال جاء سائل إلى عدى بن حاتم فسأله نفقة فى ثمن خادم أو فى بعض ثمن خادم فقال ليس عندى ما أعطيك إلا درعى ومغفرى فأكتب إلى أهلى أن يعطوكها قال فلم يرض فغضب عدى فقال أما والله لا أعطيك شيئا ثم إن الرجل رضى فقال أما والله لو لا أنى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حلف على يمين ثم

"تمیم بن طرفہ سے روایت ہے کہ عدی بن حاتم کے پاس ایک سائل آیا اور اس نے غلام کی قیمت یا اس کی قیمت کے کسی حصے کے بقدر رقم مانگی۔ اس نے کہا: میرے پاس اپنی زرہ اور خود کے علاوہ تجھے دینے کو کوئی چیز نہیں ہے تو (لاؤ) میں اپنے گھر والوں کو لکھ دیتا ہوں کہ وہ تجھے یہ رقم دے دیں۔ راوی کہتا ہے کہ وہ سائل اس پر راضی نہ ہوا، عدی کو اس پر غصہ آ گیا اور اس نے کہا: بخدا میں تمھیں کچھ بھی نہ دوں گا۔ پھر وہ راضی ہو گیا۔ عدی نے کہا: بخدا اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ 'جو شخص کسی

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

رأى أتقى لله منها فليأت التقوى ما حنثت يميني.

بات کی قسم کھائے پھر کوئی دوسری بات اس سے زیادہ پرہیز گاری کی سامنے آ جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس (زیادہ) پرہیز گاری کی بات ہی کو اختیار کرے، تو میں اپنی قسم نہ توڑتا (اور تجھے کچھ نہ دیتا)۔''

مسلم، رقم ۱۶۵۱ میں اسی روایت کی بیان کردہ دوسری سند میں 'ولك أربعمائة فى عطائى' (اور میں تجھے اپنی تنخواہ میں سے چار سو درہم دیتا ہوں) کے الفاظ کا اضافہ ہے۔ اسی مضمون کی بعض روایات مثلاً ابن حبان، رقم ۴۳۴۶ میں 'ما حنثت يميني' (میں اپنی قسم نہ توڑتا) کے بجائے 'ما حنثت' (میں قسم نہ توڑتا) کے الفاظ ہیں۔ بعض معمولی اختلافات کے ساتھ یہ واقعہ بیہقی، رقم ۱۹۶۳۳ میں بھی بیان ہوا ہے۔

بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۶۹۹۰ میں 'من حلف' (جس نے قسم کھائی) کے بجائے 'فمن حلف' (تو جس نے قسم کھائی) کے الفاظ اور 'فليدع يمينه' (تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی قسم چھوڑ دے) کے بجائے 'فليدعها' (تو اسے چاہیے کہ وہ اسے چھوڑ دے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ اس روایت کی ابتدا میں 'لا نذر و لا يمين فيما لا يملك بن آدم و لا فى معصية الله عز و جل و لا قطيعة رحم' (کوئی نذر اور قسم جائز نہیں اس چیز میں جس کا انسان مالک ہی نہ ہو، نہ اللہ بزرگ و برتر کی معصیت میں اور نہ قطع رحمی میں) کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں اور معمولی فرق کے ساتھ یہی الفاظ ابوداؤد، رقم ۳۲۷۴ اور بیہقی، رقم ۱۹۶۴۴ کی ابتدا میں بھی آئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ابوداؤد، رقم ۳۲۷۴ میں 'من حلف' (جس نے قسم کھائی) کی جگہ 'و من حلف' (اور جس نے قسم کھائی) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

اسی مضمون کی روایت مسلم، رقم ۱۶۵۰ درج ذیل واقعے کے سیاق میں لائی گئی ہے:

عن أبى هريرة قال أعتم رجل عند النبى صلى الله عليه و سلم ثم رجع إلى أهله فوجد الصبية قد ناموا فأتاه أهله بطعامه فحلف لا يأكل من أجل صبيته ثم بدا له فأكل فأتى رسول الله صلى الله عليه و سلم فذكر ذلك له فقال رسول الله صلى الله عليه و سلم

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو (رات کے وقت) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دیر ہو گئی، پھر جب وہ اپنے گھر گیا تو اس نے بچوں کو سویا ہوا پایا، (اتنے میں) اس کی بیوی اس کے پاس کھانا لائی تو اس نے اپنے بچوں (کے پاس دیر سے آنے) کی وجہ سے کھانا نہ کھانے کی قسم کھا لی، پھر اسے کھانا کھانا مناسب معلوم ہوا تو اس نے کھا لیا۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليأتها وليكفر عن يمينه.

جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو اس نے آپ سے (اپنے اس قسم توڑنے کا) ذکر کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ واقعہ سنا) تو فرمایا: جو شخص کوئی قسم کھائے پھر کسی دوسری بات کو اس سے بہتر پائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس بہتر بات ہی کو اختیار کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔''

اور اسی مضمون کی ایک اور روایت بیہقی، رقم ۱۹۶۲۷ درج ذیل واقعے کے سیاق میں لائی گئی ہے:

عن زهدم الجرمي قال دخلت على أبي موسى رضي الله عنه وهو يأكل لحم دجاج فقال ادن فكل فقلت إني حلفت لا آكله قال ادن فكل وسأخبرك عن يمينك هذه قال فدنوت فأكلت قال أتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في ناس من الأشعريين نستحمله فقال لا والله لا أحملكم وما عندي ما أحملكم عليه قال فما برحنا حتى أتته فرائض غر الذرى فأمر لنا منها بحملان فما برحنا إلا يسيرا حتى قلنا ما صنعنا نسينا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينه والله لا نفلح قال فرجعنا إليه قال ما ردكم قالوا إنك حلفت ألا تحملنا فخشينا أن لا يبارك لنا وخشينا أن نكون نسيناك يمينك قال إني والله ما نسيتها ولكن من حلف

''زہدم جرمی سے روایت ہے کہ میں ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جبکہ وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے تو انھوں نے کہا کہ (میرے) قریب آ جاؤ اور یہ کھاؤ تو میں نے کہا کہ میں نے قسم کھا رکھی ہے کہ میں یہ (مرغی کا گوشت) نہیں کھاؤں گا۔ انھوں نے کہا: (میرے) پاس آؤ اور کھاؤ، میں تجھے تیری اس قسم کے بارے میں ابھی بتاتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں، میں (ان کے) قریب ہوا اور میں نے کھایا۔ وہ (ابوموسیٰ) کہنے لگے: ہم کچھ اشعریوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سواری مانگنے کے لیے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا میں تمھیں سواری نہیں دوں گا نہ میرے پاس کوئی سواری ہے جو میں تمھیں دوں۔ ہمیں کچھ ہی دیر گزری تھی کہ آپ کے پاس سفید کوہانوں والے زکوٰۃ کے اونٹ آئے تو آپ نے ان میں سے ہودج والے دو اونٹ ہمیں دینے کا حکم دیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ہی ہمیں یہ خیال ہوا کہ ہم نے یہ کیا کر ڈالا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو (ہمیں اونٹ نہ دینے کی) اپنی قسم بھول

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

علی یمین فرأی غیرها خیرا منها فلیأت الذی هو خیر ولیکفر عن یمینه.

بھول گئے ہیں۔ بخدا (یہ اونٹ لے کر) ہم کامیاب نہ ہوں گے۔ چنانچہ ہم آپ کے پاس واپس آئے۔ آپ نے (دیکھا تو) فرمایا: کیسے آئے؟ ہم نے کہا: آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے۔ ہمیں ڈر ہوا کہ ہم (یہ اونٹ لے کر) برکت سے محروم رہ جائیں گے، ہمیں یہ ڈر ہے کہ ہم نے آپ کو آپ کی قسم نہ بھلا دی ہو۔ آپ نے فرمایا: بخدا میں اسے نہیں بھولا، البتہ (بات یہ ہے کہ) جو شخص کوئی قسم کھائے پھر کسی دوسری بات کو اس سے بہتر پائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس بہتر بات کو اختیار کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔''

۲۔ 'فلیدع یمینه ولیأت' کے الفاظ نسائی، رقم ۳۷۸۶ سے لیے گئے ہیں، اصل روایت میں ان کے بجائے 'فلیأت' کے الفاظ تھے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net